فرمانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا مِنَ السُّنَّةِ كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا وَشَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جو شخص سنت سے متعلق چالیس احادیث محفوظ کرلے اور میری امت تک پہنچائے تو قیامت کے دن میں اس کا سفارشی اور گواہ بن جاؤں گا

(الجامع الکبیر للسیوطیؒ)

کتاب

الأربعين

في فضائل القرآن

مرتب

حافظ حماد احمد ترک

فقہ اکیڈمی

نام کتاب : كتاب الأربعين في فضائل القرآن الكريم

مؤلف : **حافظ حماد احمد ترک**

تعداد : 1100

سن اشاعت : ذیقعدہ 1440ھ بمطابق جولائی 2019ء

ناشر : فقہ اکیڈمی (زیر انتظام) الحکمہ وقف پاکستان فاؤنڈیشن

ای میل : info@fiqhacademy.com

ویب سائٹ : fiqhacademy.com.pk

واٹس ایپ : 0330-3474223

ملنے کا پتا

فقہ اکیڈمی

الحکمہ وقف پاکستان فاؤنڈیشن

C-335، بلاک-1، گلستان جوہر، بالمقابل جامعہ کراچی، یونیورسٹی روڈ، کراچی۔ 0330-3474223

www.FiqhAcademy.com.pk 021-34613474

فہرست

عرض ناشر

الحمد لله الذي من علينا بتنزيل كلامه الكريم، وشرفنا به على سائر الأمم. والصلاة والسلام على سيد الأنبياء محمد الأمين.

قرآن کریم روئے زمین پر وہ واحد کتاب ہے جو کئی صدیاں گزرنے کے باوجود ذرہ برابر تبدیلی کے بغیر جوں کی توں نقل ہوتی چلی آرہی ہے، کیوں کہ اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ جس طرح قرآن مجید امت محمدیہ کے لیے باعث شرف وکرامت ہے اسی طرح امت پر بھی اس قرآن کے بہت سے حقوق ہیں۔ ان حقوق کی ادائیگی میں رغبت اور شوق اجاگر کرنے کے لیے عوام وخواص کی خدمت میں اس کے فضائل سے متعلق ''شعبہ تصنیف و تالیف فقہ اکیڈمی'' کی طرف سے احادیث رسول ﷺ کا ایک چھوٹا سا مجموعہ پیش کیا جا رہا ہے، جسے ''کتاب الأربعین في فضائل القرآن'' کا نام دیا گیا ہے۔

اس رسالے میں مستند متون سے فضائل قرآن پر مشتمل مختلف احادیث مبارکہ منتخب کر کے یک جا کر دی گئی ہیں۔ ہر ہر حدیث پر اس کا نمبر شمار لکھ دیا گیا ہے۔ ایک التزام یہ بھی کیا گیا ہے کہ ملتے جلتے مضمون والی ایک سے

زائداحادیث کوایک ہی نمبر کے تحت درج کیا گیا ہے۔اس طرح احادیث کی کل تعداد چالیس سے زائد ہے۔ رسالے کے پہلے حصے میں احادیث عربی متن کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں، اور دوسرے حصے میں نمبر وار ہر ہر حدیث کا ترجمہ ذکر کیا گیا ہے۔

دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حضور ہماری اس چھوٹی سی کاوش کو قبول فرمائے اور اس کاوش کوافادۂ عام کا ذریعہ بنائے۔ آمین

مفتی امان اللہ خان (مدظلہ)

مدرس ومعین مفتی فقہ اکیڈمی

مقدمہ

انسان بشارتوں سے بشاشت پاتا اور ہشاش رہتا ہے۔ خالق کائنات نے ہماری اس ضرورت کو اس رافت و رحمت سے پورا کیا کہ رؤوف و رحیم کے لقب سے سرفراز کرکر جناب رسول اکرم ﷺ کو ہمارے لیے بشیر بنا بھیجا۔ صلّوا علیه وسلّموا تسلیمًا۔ آپ ﷺ نے ہمیں بشارتوں کا محتاج پاکر کچھ اعمال کی طرف ہماری راہنمائی فرمائی جن کے کرنے سے ہم آپ ﷺ کی بشارتوں کے مستحق بن سکتے ہیں۔ ان مبارک اعمال میں سے ایک خاص عمل حِفظ و حفاظت حدیث پاک ہے۔ اسے ہم نے خاص اس لیے کہا کہ اس کا تعلق آپ ﷺ کے افعال و اقوال کے ساتھ ہے گویا اس کا براہ راست تعلق آپ کی ذات مہتاب کے ساتھ ہے۔ اسی لیے علمائے مصطلح الحدیث نے علم حدیث کا موضوع "ذات رسول" علی صاحبھا الصلاۃ والسلام کو قرار دیا ہے۔

حفاظت حدیث کا ایک درجہ یہ بھی ہے کہ انسان چالیس احادیث، سینے یا سفینے (کاغذ و قرطاس) میں محفوظ کرکہ امت محمدی تک پہنچادے۔ عزیزم حماد احمد ترک (مدرس فقہ اکیڈمی) نے یہ راستہ اختیار کیا اور خوب کیا۔ ایک ہی کام میں سلوک و قرب محمدی علی صاحبھا السلام کی کئی منزلیں طے کرلیں۔ ایک تعلق تو رسول اللہ ﷺ کی ذات اقدس سے بنا لیا اور دوسرے یہ کہ عوام الناس کی تعلیم و تربیت کا موقع بھی پیدا کرلیا اور ایک تیسری درمیانی چیز بھی ہے، جو واسطہ ہیں

ذات رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اور امت رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کے درمیان، جو ملاتی ہے امت کو رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سے اور وہ سلف امت ہیں کہ جن کے واسطے ہمارا سلسلہ، سنت رسول اور ذات رسول سے جڑتا ہے سو اس فعل مبارک سے جناب ترک سلّمہ نے اسلاف امت سے بھی اپنی نسبت قائم کرتے ہوئے ان کی پیروی کر لی۔ یہاں ہمیں بے ساختہ امام نوویؒ رحمہ اللہ کے الفاظ یاد آتے ہیں جو انہوں نے اپنی اربعین کے مقدمے میں لکھے کہ:

وقد استخرت الله تعالى في جمع أربعين حديثاً اقتداء بهؤلاء الأئمة الأعلام وحفاظ الإسلام.

"میں نے چالیس احادیث جمع کرنے میں اللہ تعالی سے استخارہ کیا اور یہ ان ائمہ عالی شان اور حفاظ اسلام کی پیروی میں کیا گیا ہے۔"

اتنی نسبتوں پر ایک اور نسبت بھی ہے، وہ یہ کہ احادیث پاک کے مذکورہ بالا بشارت وعمل کو پانے کے لیے موضوع قرآن حکیم کا اختیار کیا گیا جس کا تعلق حدیث رسول، ذات رسول، خدائے رسول اور امت رسول ہر ایک سے یکساں ہے (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ)۔ اللہ جل شانہ قبول فرمائے، آمین۔

مشہور بات ہے کہ چالیس احادیث جمع کرنے کی فضیلت والی حدیث ضعیف ہے تو امام نوویؒ اس کے ضعف کو تسلیم کرتے ہوئے لکھتے ہیں: اتفق العلماء على جواز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال . . . ومع هذا فليس اعتمادي

على هذا الحديث، بل على قوله صلى الله عليه وسلم في الأحاديث الصحيحة: ليبلغ الشاهد منكم الغائب، وقوله ﷺ: نضر الله امرأً سمع مقالتي فوعاها فأدّاها كما سمعها.

تحقیق علما میں فضائل اعمال کے باب میں حدیث ضعیف پر عمل کے جواز پر اتفاق پایا جاتا ہے البتہ اس کے باوجود میرا، اعتماد صرف اسی ایک حدیث پہ نہیں ہے بلکہ احادیث صحیحہ میں سے میرا، اعتقاد ان روایات پر ہے جن کے مطابق آپ ﷺ نے فرمایا:

لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ. "چاہیے کہ شاہد غائب کو پہنچادے۔"

نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي، فَوَعَاهَا،فَأَدَّاهَا كَمَا سَمِعَهَا.

"اللہ اسے سرسبز و شاداب رکھے جو میری بات سنے اور اسے یاد رکھے۔"

پس اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ مرتب کے چہرے کو شاداب رکھے اور ان کی پہنچائی ہوئی احادیث پر ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

(استاذ) جمیل الرحمٰن عباسی (مدظلہ)

ناظم شعبہ تصنیف و تالیف فقہ اکیڈمی

الحمد لله و الصلاة والسلام على رسوله المجتبى

كتاب الأربعين في فضائل القرآن

فضيلة قراءة القرآن

1. عَنْ أميرِ المؤمنينَ أبي حفصٍ عمرَ بنِ الْخطّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يقول: ”إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ“. (متفق عليه)

2. عَنْ عائشةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ”الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ، وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ، لَهُ أَجْرَانِ“. (متفق عليه)

- عن عثمان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَال: ”خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ“. (رواه البخاري)

- عَنْ أَبِي أُمَامَة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قال رسولُ الله ﷺ: ”مَنْ تَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ الله اسْتَقْبَلَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَضْحَكُ فِي وَجْهِهِ“. (رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ، وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ)

3. عن أبي أمامة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: "اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لأَصْحَابِهِ اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ". (رواه مسلم)

4. عن عبد الله بن عمرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قال: قال رسولُ اللهﷺ: "يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ، كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا". (رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي)

5. عن معاذ الجهني: أن رسول الله ﷺ قال: "مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْءُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهَذَا؟". (رواه أحمد وأبو داود)

6. عن ابن عمر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قال: قال رسولُ الله ﷺ: "إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ تَصْدَأُ، كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيدُ إِذَا أَصَابَهُ الْمَاءُ" قِيلَ: يَا

رَسُولَ اللهِ، وَمَا جِلاَؤُهَا؟ قَالَ: " كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ". (روى البيهقي في شعب الإيمان)

7. عن قتادة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: سُئِلَ أنسٌ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ ﷺ فقال: "كانَتْ مَدًّا مَدًّا" ثُمَّ قَرَأَ: بسم الله الرحمن الرحيم يَمُدُّ بِبِسمِ الله و يَمُدُّ بِالرحمنِ و يَمُدُّ بِالرحيم. (رواه البخاري)

8. عن عبيدة المليكي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ و كانت له صحبةٌ قال: قال رسولُ الله ﷺ: " يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ، لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ مِنْ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَفْشُوهُ، وَتَغَنَّوْهُ وَتَدَبَّرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ، وَلَا تَعْجَلُوا ثَوَابَهُ فَإِنَّ لَهُ ثَوَابًا". (رواه البيهقي في شعب الإيمان)

- عن أنس بن مالک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: قال رسولُ الله ﷺ: "إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنْ النَّاسِ قِيْلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قال أَهْلُ الْقرآنِ". (سنن الدارمي)

9. قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: "هَذَا الْقُرْآنُ مَأْدُبَةُ الله، فَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَتَعَلَّمَ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَفْعَلْ، فَإِنَّ أَصْفَرَ الْبُيُوتِ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ الله شَيْءٌ، وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ

مِنْ كِتَابِ اللهِ شَيْءٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِي لَا عَامِرَ لَهُ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ يَسْمَعُ فِيهِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ". (رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ بِأَسَانِيدَ، وَرِجَالُ هَذِهِ الطَّرِيقِ رِجَالُ الصَّحِيحِ)

عن عقبة بن عامر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ، أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ، فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْن فِي غَيْرِ إِثْمٍ، وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ" فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ! نُحِبُّ ذَلِكَ! قَالَ: " أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ، أَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ؛ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ! وَثَلَاثٌ؛ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثٍ! وَأَرْبَعٌ؛ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ! وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ". (رواه مسلم)

- عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُما قال: قال رسولُ الله ﷺ: "إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ كَالبَيْتِ الخَرِبِ". (رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح)

10. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ: "إِنَّ زَوْجِي مِسْكِينٌ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ" فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِزَوْجِهَا: "أَتَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئاً؟" قَالَ: "أَقْرَأُ سُورَةَ كَذَا

وَسُورَةَ كَذَا''، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ''بَخٍ بَخٍ، زَوْجُكِ غَنِيٌّ'' فَانْزَيَتِ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا ثُمَّ أَتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ: ''يَا نَبِيَّ اللهِ قَدْ بَسَطَ اللهُ عَلَيْنَا رِزْقَنَا''. (رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ، وَفِيهِ: حُيَيٌّ، وَثَّقَهُ جَمَاعَةٌ، وَفِيهِ كَلَامٌ لَا يَضُرُّ، وَبَقِيَّةُ رِجَالِهِ رِجَالُ الصَّحِيحِ)

- عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: ''يَا رَسُولَ اللهِ، اشْتَرَيْتُ مِقْسَمَ بَنِي فُلَانٍ، فَرَبِحْتُ فِيهِ كَذَا وَكَذَا'' قَالَ: ''أَلَا أُنَبِّئُكَ بِمَا هُوَ أَكْثَرُ مِنْهُ رِبْحًا؟'' قَالَ: ''وَهَلْ يُوجَدُ؟'' قَالَ: ''رَجُلٌ تَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ'' فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَتَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ- فَأَخْبَرَهُ''. (رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ وَالْأَوْسَطِ، وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيحِ)

11. وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُما قَالَ: ''مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَعْلَمَ أَنَّهُ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ كَانَ يُحِبُّ الْقُرْآنَ فَهُوَ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَه''. (رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ، وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ)

12. وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُما قَالَ: ''مَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيُثَوِّرِ الْقُرْآنَ، فَإِنَّ فِيهِ عِلْمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِين''. (رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ بِأَسَانِيدَ، وَرِجَالُ أَحدِهَا رِجَالُ الصَّحِيحِ)

13. عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُما قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: "يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنْكُوسًا؟" فَقَالَ: "ذَاكَ مَنْكُوسُ الْقَلْبِ" فَأُتِيَ بِمُصْحَفٍ قَدْ زُيِّنَ وَذُهِّبَ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: "إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُيِّنَ بِهِ الْمُصْحَفُ تِلَاوَتُهُ فِي الْحَقِّ". (رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ، وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ)

14. عن أبي هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أن رَسُولَ اللهِ ﷺ قال: "مَا أَذِنَ اللهُ لِشَيْءٍ كَإِذْنِهِ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ أَيْ : يَجْهَرُ بِهِ" هَذَا حَدِيثٌ مُتَّفَقٌ عَلَى صِحَّتِهِ. (أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ)

- عن البراء بن عازب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "زَيِّنُوا الْقرآنَ بِأَصْوَاتِكُم". (رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه والدارمي)

- عن البراء بن عازب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: سمعت رسول اللهﷺ يقول: "حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ، فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْناً". (رواه الدارمي)

- وعن طاووس رحمه الله مرسلا قال: سُئِلَ النبيُ ﷺ: "أَيُّ النَّاسِ أَحْسَنُ صَوْتًا لِلْقُرْآنِ وَأَحْسَنُ قِرَاءَةً؟ قَالَ: مَنْ إِذَا سَمِعْتَهُ

يَقْرَأُ أُرِيتَ أَنَّهُ يَخْشَى اللَّهَ''. (رواه الدارمي)

- عن سعد بن أبي وقاص رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: ''إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا، وَتَغَنَّوْا بِهِ فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا''. (رواه ابن ماجه)

فضيلة قراءة السور والآيات المختلفة

15. عن أبي هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: وقَرَأَ عليه أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أُمَّ القُرْآنِ فقال: ''وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْزَلَ اللهُ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلَهَا، إِنَّهَا لَهِيَ السَبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوْتِيْتُهُ''. (مسند أبي يعلىٰ)

- عن عبدِ الْمَلِكِ بنِ عُمَيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ اللهﷺ: ''فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ''. (سنن الدارمي)

16. عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: ''كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ قَالَ ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ

تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا الزَّهْرَاوَانِ يُظِلَّانِ صَاحِبَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ وَإِنَّ الْقُرْآنَ يَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ يَنْشَقُّ عَنْهُ قَبْرُهُ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَعْرِفُنِي فَيَقُولُ مَا أَعْرِفُكَ فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَعْرِفُنِي فَيَقُولُ مَا أَعْرِفُكَ فَيَقُولُ أَنَا صَاحِبُكَ الْقُرْآنُ الَّذِي أَظْمَأْتُكَ فِي الْهَوَاجِرِ وَأَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَإِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ وَإِنَّكَ الْيَوْمَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تِجَارَةٍ فَيُعْطَى الْمُلْكُ بِيَمِينِهِ وَالْخُلْدُ بِشِمَالِهِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ وَيُكْسَى وَالِدَاهُ حُلَّتَيْنِ لَا يُقَوَّمُ لَهُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَيَقُولَانِ بِمَ كُسِينَا هَذِهِ فَيُقَالُ بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ اقْرَأْ وَاصْعَدْ فِي دَرَجَةِ الْجَنَّةِ وَغُرَفِهَا فَهُوَ فِي صُعُودٍ مَا دَامَ يَقْرَأُ هَذًّا كَانَ أَوْ تَرْتِيلًا". (رواه أحمد)

- عن أبي هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ، إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ". (رواه مسلم)

17. عن أبي هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "مَنْ

قَرَأَ حم الْمُؤْمِنَ إِلَى ﴿إِلَيْهِ الْمَصِيرُ﴾ [غافر: 3] وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ بِهِمَا حَتَّى يُمْسِيَ، وَمَنْ قَرَأَهُمَا حِينَ يُمْسِي حُفِظَ بِهِمَا حَتَّى يُصْبِحَ". (رواه الترمذي والدرامي وقال الترمذي هذا حديث غريب)

- عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُما قَالَ: قال رسولُ الله ﷺ: "مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللهِ إِلَى الصَّلَاةِ الْأُخْرَى". (رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ)
- عن أبي أمامة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ". (سنن النسائي الكبرى)
- عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قال رسولُ الله ﷺ: "أَبَا الْمُنْذِرِ، أَيَّةُ آيَةٍ مَعَكَ أَعْظَمُ مِنْ كِتَابِ اللهِ"؟ قَالَ: قُلْتُ: "﴿اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾" قَالَ: فَضَرَبَ فِي صَدْرِي فَقَالَ: "لِيَهْنِ الْعِلْمُ لَكَ أَبَا الْمُنْذِرِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ لِهَذِهِ الْآيَةِ لِسَانًا، وَشَفَتَيْنِ تُقَدِّسُ الْمَلِكَ عِنْدَ سَاقِ الْعَرْشِ". (شعب الإيمان بيهقى)

18. عن جبير بن نفير رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال: "إِنَّ

اللَّهَ خَتَمَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ بِآيَتَيْنِ أُعْطِيتُهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِي تَحْتَ الْعَرْشِ، فَتَعَلَّمُوهُنَّ وَعَلِّمُوهُنَّ نِسَاءَكُمْ، فَإِنَّهُمَا صَلَاةٌ، وَقُرْآنٌ، وَدُعَاءٌ". (رواه الدرامي مرسلا)

19. عن عثمانَ بنِ عفان قال: "مَنْ قَرَأَ آخِرَ آلِ عِمْرَانَ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ". (رواه الدارمي)

20. عن كعب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رسولَ اللهِ ﷺقال: "اِقْرَؤُوْا سُوْرَةَ هُوْدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ". (رواه الدرامي مرسلا)

21. عن أبي الدرداء رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ". (رواه مسلم)

- عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: "مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْكَهْفِ، عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ". (مسند أحمد)
- عن أبي سعيدِنِالخُدري رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: "إِنَّ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ". (مستدرک حاکم، صحيح الجامع الصغير)
- عن أبي الدرداء رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "مَنْ

قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْكَهْفِ، عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ". (رواه الترمذي وقال : هذا حديث حسن صحيح)

22. عَنْ عَبْدِ الله رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَرَأَ فِي أُذُنِ مُبْتَلًى، فَأَفَاقَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ الله ﷺ: "مَا قَرَأْتَ فِي أُذُنِهِ؟" قَالَ: قَرَأْتُ: ﴿أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا﴾، حَتَّى فَرَغَ آخِرَ السُّورَةِ، فَقال رسولُ الله ﷺ: "لَوْ أَنَّ رَجُلًا مُوقِنًا قَرَأَ بِهَا عَلَى جَبَلٍ لَزَالَ". (رَوَاهُ أَبُو يَعْلَى، وَفِيهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَفِيهِ ضَعْفٌ وَحَدِيثُهُ حَسَنٌ، وَبَقِيَّةُ رِجَالِهِ رِجَالُ الصَّحِيحِ)

23. عن أبي هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَرَأَ (طه) وَ (يس) قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفِ عَامٍ، فَلَمَّا سَمِعَتِ الْمَلَائِكَةُ الْقُرْآنَ، قَالَتْ: طُوبَى لِأُمَّةٍ يَنْزِلُ هَذَا عَلَيْهَا، وَطُوبَى لِأَجْوَافٍ تَحْمِلُ هَذَا، وَطُوبَى لِأَلْسِنَةٍ تَتَكَلَّمُ بِهَذَا". (رواه الدارمي)

24. عن أنس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا، وَقَلْبُ الْقُرْآنِ (يس)، وَمَنْ قَرَأَ (يس) كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِقِرَاءَتِهَا قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ". (رواه الترمذي والدارمي

وقال الترمذي هذا حديث غريب)

- عن عطاء بن أبي رباح رحمه الله قال: بلغني أَنَّ رسولَ اللهﷺ قال: "مَنْ قَرَأَ (يس) فِي صَدْرِ النَّهَارِ قُضِيَتْ حَوَائِجُهُ". (رواه الدارمي مرسلا)

- عن معقل بن يسار المزني رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قال: "مَنْ قَرَأَ (يس) ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ فَاقْرَؤُوْهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ". (رواه البيهقي في شعب الإيمان)

25. عن أبي هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "مَنْ قَرَأَ (حم) الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ". (رواه الترمذي وقال: هذا حديث غريب)

26. عن علي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول: "لِكُلِّ شَيْءٍ عُرُوْسٌ وَ عُرُوْسُ الْقُرْآنِ (الرَحْمٰنُ)". (رواه البيهقي في شعب الإيمان)

27. عن ابن مسعود رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا"، وَ كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَأْمُرُ بَنَاتَهُ يَقْرَأْنَ بِهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ. (رواه البيهقي في شعب

الإيمان)

28. عن العرباض بن سارية رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النبيَّ ﷺ كان يَقْرَأُ الْمَسَبِّحَاتِ قَبْلَ أَنْ يَرْقُدَ يَقُوْلُ: "إِنَّ فِيْهِنَّ آيَةً خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ". (رواه الترمذي وأبو داود)

29. عن معقل بن يسار رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قال: "مَن قالَ حينَ يُصبِحُ ثلاثَ مرَّاتٍ: أَعوذُ باللَّهِ السَّميعِ العَليمِ منَ الشَّيطانِ الرَّجيمِ، وقرأَ ثلاثَ آياتٍ من آخرِ سورةِ الحشرِ، وَكَّلَ اللَّهُ بِهِ سبعينَ ألفَ ملَكٍ يصلُّونَ علَيهِ حتَّى يُمْسيَ، وإن ماتَ في ذلِكَ اليومِ ماتَ شَهيدًا، ومَن قالَها حينَ يُمسي كانَ بتلكَ المنزِلَةِ". (رواه الترمذي والدارمي، وقال الترمذي: هذا حديث غريب)

30. عن ابنِ عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: "أَنَّ رسولَ اللهِ ﷺ كانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلاَةِ الفَجْرِ﴿الم تَنْزِيْلُ﴾ و ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ﴾ وَ فِي الْجُمُعَةِ سورةَ الْجُمُعَةِ وَ الْمُنَافِقُوْنَ". (رواه البيهقي في شعب الإيمان)

31. عن جابر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كانَ لا يَنَامُ حَتّى يَقْرَأَ:

﴿آلم تَنْزِيل﴾ و ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾. (رواه أحمد والترمذي والدارمي، وقال الترمذي: هذا حديث صحيح)

- عن أبي هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "إِنّ سُورَةً فِي الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ: تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ". (رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه)

32. عن علي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: "كانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُحِبُّ هَذِهِ السُّوْرَةَ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾". (رواه أحمد)

33. عن ابنِ عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "أَلَا يَسْتَطِيْعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ أَلْفَ آيَةٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ؟" قَالُوا: "و مَنْ يَسْتَطِيْعُ أَنْ يَقْرَأَ أَلْفَ آيَةٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ؟" قالَ: "أَمَا يَسْتَطِيْعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ: ﴿أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ﴾. (رواه البيهقي في شعب الإيمان)

34. عن ابنِ عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وأنسِ بنِ مالك رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالا: قالَ رسولُ اللهِ ﷺ: " ﴿إِذَا زُلْزِلَتْ﴾ تَعدِلُ نِصْفَ القرآنِ، و﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾ تعدِلُ ثُلُثَ القرآنِ و﴿قُلْ يَا أَيُّهَا

الْكَافِرُونَ﴾ تعدِلُ رُبْعَ القُرآنِ". (رواه الترمذي)

35. عن أنس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: " ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ﴾ رُبْعُ الْقُرْآنِ". (رواه البيهقي في شعب الإيمان)

- عن فروة بن نوفل عن أبيه رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أنه قال: "يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي شَيْئًا أَقُولُهُ إِذَا أَوَيْتُ إِلَى فِرَاشِي"، قَالَ: "اقْرَأْ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ". (رواه الترمذي وأبو داود والدارمي)

- عن أبي الدرداء رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟" قالوا: "وَكَيْفَ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآن؟" قال: "﴿قُلْ هُوَ اللهُ أحدٌ﴾ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ. (رواه مسلم)

- عن أنس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: إِنَّ رَجُلًا قال: "يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةِ: ﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾"، قال: "إِنَّ حُبَّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ". (رواه الترمذي وروى البخاري معناه)

- عن أنس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: "مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ

مِائَتَيْ مَرةٍ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ مُحِيَ عَنْهُ ذُنُوْبُ خَمْسِيْنَ سَنَةً إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ''. (رواه الترمذي والدارمي)

- عن أنس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ''مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ عَلَى فِرَاشِهِ فَنَامَ عَلَى يَمِيْنِهِ ثُمّ قَرَأَ مِائَة مَرّة ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَهُ الرّبُّ عَزّ وَجَلّ: يَا عَبْدِي اُدْخُلْ عَلَى يَمِينِكَ الْجَنّةَ''. (رواه الترمذي وقال: هذا حديث حسن غريب)

- عن أبي هريرة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ فَقَالَ: ''وَجَبَتْ'' قُلْتُ: ''وَمَا وَجَبَتْ؟'' قالَ: ''الْجَنَّةُ''. (رواه مالك والترمذي والنسائي)

- عن سعيد بن المسيب رحمه الله مرسلا عَنِ النَّبِيِّ ﷺقال: ''مَنْ قَرَأَ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ عَشْرَ مرَّاتٍ بُنِيَ لَهُ بها قَصْرٌ في الجَنَّةِ، ومَنْ قَرَأَ عِشْرِينَ مرَّةً بُنِيَ لَهُ بِها قَصْرانِ في الجَنَّةِ، وَمَنْ قَرأَها ثَلاثِينَ مرَّةً بُنِيَ لَهُ بِها ثَلاثَةُ قُصورٍ في الجَنَّةِ''، فقالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: ''وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذًا لَنُكْثِرَنَّ قُصُوْرَنَا''، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ''اللّٰهُ أَوْسَعُ مِنْ ذَلِكَ''. (رواه الدارمي)

36. عن عبد الله بن خبيب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: "خَرَجْنا في ليلةِ مَطَرٍ وظُلْمةٍ شديدةٍ نَطْلُبُ رسولَ اللهِ ﷺ، فأَدْرَكْناهُ، فقال: "قُلْ"، قلتُ: ما أقولُ؟ قال: "﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ والمَعُوذَتَيْنِ، حين تُصْبِحُ وحين تُمْسِي ثلاثَ مراتٍ، تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ". (رواه الترمذي وأبو داود والنسائي)

- عن عائشة رَضِيَ اللهُ عَنْهُا: "أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾، ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ". (متفق عليه)

مَا لا يَنْبَغِي لِحامِلِ القرآن

37. عن سعد بن عبادة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "مَا مِنْ امْرِئٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ يَنْسَاهُ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَجْذَمَ". (رواه أبو داود والدارمي)

- عن ابن مسعود رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسولُ الله ﷺ: "بِئْسَمَا لأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ،

واسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ، فإِنَّهُ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ". (متفق عليه، و زاد مسلم: بعقلها)

• عَنْ عَبْدِ الله بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُما، أَنَّ رَسُولَ الله ﷺ قال: "إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ، إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ". (هَذَا حَدِيثٌ مُتَّفَقٌ عَلَى صِحَّتِهِ، أَخْرَجَهُ مُحَمَّدٌ، عَنْ عَبْدِ الله بْنِ يُوسُفَ وَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ)

38. عن عمران بن حَصِيْن رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍ يَقْرَأُ ثُمَّ يَسْأَلُ، فَاسْتَرْجَعَ، ثُمَّ قَالَ: "سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ بِهِ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ". (رواه أحمد والترمذي)

• عن بريدة عن أبيه رَضِيَ اللهُ عَنْهُما قال: قال رسولُ الله ﷺ: "مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَتَأَكَّلُ بِهِ النَّاسَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهُ عَظْمٌ، لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ". (رواه البيهقي في شعب الإيمان)

39. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُما قَالَ: قال رسولُ الله ﷺ: "مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ". (سنن

الترمذي، كتاب تفسير القرآن عن رسول الله ﷺ، باب ما جاء في الذي يفسر القرآن برأيه)

- عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ الله رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قال رسولُ اللهﷺ: ''مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ''. (سنن الترمذى، كتاب تفسير القرآن عن رسول الله، باب ما جاء في الذي يفسر القرآن برأيه)

40. عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ: ''إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ''. (رواه البخاري)

قرآنِ کریم کی تلاوت کی فضیلت

1. حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اعمال کے نتائج نیتوں پر موقوف ہیں اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی، چنانچہ جس کی ہجرت دنیا کے لیے ہو کہ وہ اسے پائے گا، یا کسی عورت کے لیے ہو، کہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف شمار ہوگی جس کے لیے ہجرت کی ہو''۔ (متفق علیہ)

2. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''ماہرِ قرآن ان فرشتوں کے ساتھ ہے جو لکھنے والے اور بزرگ و نیکوکار ہیں اور وہ شخص کہ جو قرآن کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور قرآن پڑھنا اس کے لیے مشکل ہوتا ہے تو اس کے لیے دو ثواب ہیں''۔ (متفق علیہ)

- حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی تم میں سے قرآن سیکھے یا اس کی تعلیم دے وہ سب سے اچھا ہے''۔ (بخاری)
- حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن کی ایک آیت سیکھے تو وہ آیت قیامت کے دن اس کا ایسا استقبال کرے گی جس سے اس کے چہرے پر خوشی کے آثار صاف ظاہر ہوں گے''۔ (طبرانی)

3. حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کریم

پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا اور (خاص طور پر) جگمگاتی ہوئی دو سورتیں (یعنی) سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران پڑھو کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح ظاہر ہوں گی گویا کہ وہ ابر کی دو ٹکڑیاں ہیں یا دو سایہ کرنے والی چیزیں ہیں یا پرندوں کی صف باندھے ہوئے دو ٹکڑیاں ہیں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑیں گی اور سورۃ البقرہ پڑھو کیونکہ اس کے پڑھنے پر مداومت کرنا برکت (نفع عظیم) ہے اور اس کو ترک کرنا (قیامت کے دن) حسرت (یعنی ندامت) کا باعث ہوگا اور جو اہلِ باطل ہیں وہ سورۃ البقرہ پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے"۔ (مسلم)

4. حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "(قیامت کے دن) صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور (بہشت کے درجوں پر) چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا، پس تیری منزل اس آخری آیت پر ہوگی جسے تو پڑھے گا"۔ (مسندِ احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

5. حضرت معاذ جہنیؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص قرآن پڑھے اور جو کچھ اس میں مذکور ہے اس پر عمل کرے تو قیامت کے دن اس کے ماں باپ کو تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی دنیا کے گھروں میں چمکنے

والے آفتاب کی روشنی سے اعلیٰ ہوگی، اگر (بفرض محال) تمھارے گھروں میں آفتاب ہو تو خود اس شخص کا مرتبہ سمجھ سکتے ہو جس نے قرآن پر عمل کیا"۔ (مسندِ احمد، ابوداؤد)

6. حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "یاد رکھو یہ دل زنگ پکڑتے ہیں جیسا کہ پانی پہنچنے سے لوہا زنگ پکڑتا ہے"، عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ! اس کی جِلا کا کیا ذریعہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "موت کو زیادہ یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت کرنا"۔ (شعب الایمان)

7. حضرت ابوقتادہؓ کہتے ہیں کہ حضرت انسؓ سے پوچھا گیا کہ نبی کریم ﷺ کی قرأت کیسی ہوتی تھی؟ انھوں نے کہا کہ آپ کی قرأت درازی کے ساتھ ہوتی تھی پھر انھوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر بتایا کہ اس طرح بسم اللہ کو کھینچ کر پڑھتے تھے، رحمٰن کو دراز کرتے تھے، اور رحیم کو بھی درازی سے پڑھتے تھے"۔ (بخاری)

8. حضرت عبیدہ ملیکیؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "اے اہلِ قرآن! قرآن کو تکیہ نہ بنالو (یعنی پسِ پشت نہ ڈال دو) اور رات دن (اسے) پڑھتے رہا کرو جیسا کہ اس کو پڑھنے کا حق ہے، قرآن کو ظاہر کرو اسے خوش آوازی کے ساتھ پڑھو (اس کی بنیاد پر خود کو غنی سمجھو)، جو کچھ اس میں مذکور ہے اس میں

غور و فکر کرو تا کہ تمھارا مطلوب (آخرت) حاصل ہو اور اس کا ثواب حاصل کرنے میں جلد بازی نہ کرو (یعنی دنیا ہی میں اس کا اجر حاصل کرنے کی کوشش نہ کرو) کیونکہ آخرت میں اس کا بڑا اجر ہے"۔ (بیہقی)

● حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "لوگوں میں بعض اللہ والے بھی ہوتے ہیں"، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: "قرآن پڑھنے والے"۔ (دارمی)

9. حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں: "یہ قرآن اللہ رب العزت کا دستر خوان ہے پس جو شخص استطاعت رکھتا ہو کہ اس میں سے کچھ سیکھے تو وہ سیکھ لے کیوں کہ خیر سے خالی ہیں وہ گھر جن میں کتابُ اللہ کا کوئی حصہ نہ ہو اور وہ گھر جس میں کتابُ اللہ کا کوئی حصہ نہ ہو وہ اس ویران گھر کی مانند ہے جس میں کوئی عمارت نہ ہو اور بے شک شیطان اس گھر سے نکل جاتا ہے جس میں وہ سورۃ البقرۃ سنتا ہے"۔ (طبرانی)

● حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس حال میں تشریف لائے کہ ہم صفہ میں تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ روزانہ صبح بطحان کی طرف یا عقیق کی طرف جائے اور وہ وہاں سے بغیر کسی گناہ اور بغیر کسی قطع رحمی کے دو بڑے بڑے کوہان والی اونٹنیاں

لے آئے؟" ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول !ہم سب اس کو پسند کرتے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی صبح مسجد کی طرف نہیں جاتا ہے کہ وہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں خود سیکھے یا سکھائے، یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین تین سے بہتر ہے اور چار چار سے بہتر ہے اس طرح آیتوں کی تعداد اونٹنیوں کی تعداد سے بہتر ہے"۔ (مسلم)

- حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کا دل قرآن سے خالی ہو تو وہ (یا اس کا دل) ویران گھر کی طرح ہے"۔ (ترمذی، دارمی)

10. حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اور کہا کہ میرا شوہر مسکین ہے، وہ کسی چیز پر قادر نہیں، حضور ﷺ نے ان کے شوہر سے کہا: "کیا تم قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو"؟ انھوں نے کہا میں فلاں فلاں سورت پڑھتا ہوں، تو حضور ﷺ نے فرمایا: "واہ واہ تمھارا شوہر تو مال دار ہے"۔ اس عورت نے اپنے شوہر کو قبول کر لیا پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے نبی !اللہ نے ہم پر ہمارا رزق کشادہ فرما دیا۔ (طبرانی)

- حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور

کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے بنی فلاں کا ایک حصہ خریدا مجھے اس میں اتنا اتنا نفع ہوا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا میں تمھیں اس سے بھی زیادہ نفع والی چیز نہ بتاؤں؟ اس نے کہا: کیا اس سے زیادہ بھی نفع والی کوئی چیز ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: "ایک آدمی جو دس آیات سیکھے (وہ اس نفع سے زیادہ نفع رکھنے والا ہے)"، پس وہ آدمی چل پڑا اور اس نے دس آیات سیکھیں اور پھر حضور اکرم ﷺ کے پاس آکر ان کو اطلاع دی۔ (طبرانی)

11. حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں: "جو شخص یہ جاننا پسند کرے کہ اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت ہے (یا نہیں) تو وہ غور کرے، پس اگر وہ قرآن سے محبت کرتا ہے تو (یہ اس بات کی دلیل ہے کہ) وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے"۔ (طبرانی)

12. حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: "جو شخص علم حاصل کرنے کا ارادہ کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ قرآن کے معنی کا علم حاصل کرے کیونکہ اس میں اولین اور آخرین کا علم موجود ہے"۔ (طبرانی)

13. حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اور کہا اے عبد الرحمٰن! آپ کی کیا رائے ہے اس شخص کے بارے میں جو الٹا قرآن پڑھتا ہے؟ فرمایا: "اس کا دل الٹا ہے"۔ پھر ایک مصحف لایا گیا جو بہت مزین تھا اور سونے سے

آراستہ تھا تو حضرت ابنِ مسعودؓ نے فرمایا: ”سب سے بہترین چیز جس سے قرآن کو مزین کیا جائے وہ اس کی درست تلاوت کرنا ہے“۔ (طبرانی)

14. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ جس طرح پسندیدگی کے ساتھ نبی ﷺ کی آواز کو سنتا ہے جب کہ وہ قرآن کریم کو خوش گوئی کے ساتھ پڑھتے ہیں اس طرح کوئی اور آواز نہیں سنتا“۔ (مسلم)

- حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کو اپنی آواز کے ذریعے زینت دو“۔ (مسندِ احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی)
- حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کو اپنی اچھی آواز یعنی ترتیل و خوش آوازی کے ساتھ پڑھو کیونکہ اچھی آواز قرآن کا حسن زیادہ کرتی ہے“۔ (دارمی)
- حضرت طاؤسؒ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا: قرآن پڑھنے میں کون شخص سب سے بہتر ہے آواز اور قرأت کے اعتبار سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ شخص کہ جس کو تم پڑھتے ہوئے سنو تو تمھارا گمان ہو کہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے“۔ (دارمی)
- حضرت سعد بن ابي وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: ”یہ

قرآن ایک غم (اور فکرِ آخرت) لے کر اترا ہے، لہذا جب تم تلاوت کرو تو رو (اورآخرت کی فکرمیں میں غمگین ہوجاؤ) اور اگر رونا نہ آئے تو رونے کی کوشش کرو اور قرآن کو خوش آوازی سے پڑھو جو قرآن کو خوش آوازی سے نہ پڑھے (یعنی قواعدِ تجوید کی رو سے غلط پڑھے) تووہ ہم میں سے نہیں"۔(ابن ماجہ)

مختلف سورتوں اور آیات کی قراءت کی فضیلت

15. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب ابی بن کعبؓ نے حضور اکرم ﷺ کے سامنے سورۃ الفاتحہ کی تلاوت فرمائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اللہ نے نہ ہی تورات میں نہ ہی انجیل میں نہ ہی زبور میں اور نہ ہی فرقان میں اس جیسی کوئی آیت نازل کی، یہ دہرائی جانے والی سات آیات ہیں اور قرآنِ عظیم ہیں جو مجھے دی گئی ہیں"۔(مسند ابی یعلیٰ)

- حضرت عبدالملک بن عمیرؒ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:"سورۃ الفاتحہ ہر بیماری کے لیے شفاء ہے"۔(دارمی)

16. حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا:"سورۃ البقرہ کو سیکھو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت اور چھوڑنا حسرت ہے اور غلط کار لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے"، پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا:"سورۃ البقرہ

اور آلِ عمران دونوں کو سیکھو کیونکہ یہ دونوں روشن سورتیں اپنے پڑھنے والوں پر قیامت کے دن بادلوں سائبانوں یا پرندوں کی دوٹولیوں کی صورت میں سایہ کریں گی اور قیامت کے دن جب انسان کی قبر شق ہوگی تو قرآن اپنے پڑھنے والے سے جو لاغر آدمی کی طرح ہوگا ملے گا اور اس سے پوچھے گا کہ کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا کہ میں تمھیں نہیں پہچانتا، قرآن کہے گا کہ میں تمھارا وہی ساتھی قرآن ہوں جس نے تمھیں سخت گرم دوپہروں میں پیاسا رکھا اور راتوں کو جگایا، ہر تاجر اپنی تجارت کے پیچھے ہوتا ہے آج تم بھی اپنی تجارت کے پیچھے ہوگے، چنانچہ اس کے دائیں ہاتھ میں حکومت اور بائیں ہاتھ میں دوام دے دیا جائے گا اور اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا اور اس کے والدین کو ایسے جوڑے پہنائے جائیں گے جن کی قیمت ساری دنیا کے لوگ مل کر بھی ادا نہ کرسکیں گے، اس کے والدین پوچھیں گے کہ ہمیں یہ لباس کس بنا پر پہنایا جارہا ہے؟ تو جواب دیا جائے گا کہ تمھارے بچے کے قرآن حاصل کرنے کی برکت سے، پھر اس سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھنا اور جنت کے درجات اور بالاخانوں پر چڑھنا شروع کردو، چنانچہ جب تک وہ پڑھتا رہے گا چڑھتا رہے گا خواہ تیزی کے ساتھ پڑھے یا ٹھہر ٹھہر کر"۔ (مسندِ احمد)

- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "اپنے

گھروں کو مقبرے نہ بناؤ (یاد رکھو) شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۃ البقرہ پڑھی جاتی ہے"۔ (مسلم)

17. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح کے وقت حٰم (یعنی) سورۃ المومن (کے آغاز) سے اِلیہ المصیر تک (تین آیات) اور آیت لکرسی پڑھے تو وہ ان کی برکت سے شام تک (ظاہری و باطنی آفات و بلاؤں) سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص ان کو شام کے وقت پڑھے تو وہ ان کی برکت کی وجہ سے صبح تک حفاظت میں رہتا ہے"۔ (ترمذی، دارمی)

- حضرت حسن بن علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی وہ اگلی فرض نماز تک اللہ تعالیٰ کی ذمے داری میں آگیا"۔ (طبرانی)

- حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ": "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے تو اس کے جنت میں داخل ہونے کے لیے بجز موت کے کوئی مانع نہیں ہے"۔ (سنن النسائی الکبریٰ)

- حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے سوال کیا: "اے ابو منذر! کتابُ اللہ میں سب سے عظیم آیت کونسی ہے"؟ حضرت اُبی بن کعب کہتے ہیں کہ میں نے جواب دیا: اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (آیت

الکرسی) حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر رکھا اور کہا: "اے ابومنذر! تمھیں علم مبارک ہو"، پھر فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس آیت کی زبان اور ہونٹ ہوں گے اور یہ عرش کے پائے کے ہاں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کر رہی ہوگی"۔ (شعب الایمان)

18. حضرت جبیر بن نفیرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ کو دو آیتوں (یعنی امن الرسول سے آخرت تک) پر ختم فرمایا ہے، یہ دو آیتیں مجھے اس خزانے سے عطا فرمائی گئی ہیں جو عرش کے نیچے ہے لہٰذا ان آیتوں کو تم سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھلاؤ کیونکہ وہ آیتیں رحمت ہیں (خدا کے قرب) کا ذریعہ ہیں اور تمام دینی و دنیاوی بھلائیوں کے حصول کے لیے دعا ہیں"۔ (دارمی)

19. حضرت عثمان بن عفانؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص رات میں آلِ عمران کا آخری حصہ پڑھے تو اس کے لیے قیام اللیل (یعنی شب بیداری) کا ثواب لکھا جاتا ہے"۔ (دارمی)

20. حضرت کعبؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "جمعہ کے دن سورۃ ہود پڑھا کرو"۔ (دارمی)

21. حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص سورۃ

الکہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے تو وہ دجال کے شر سے بچایا جائے گا"۔(مسلم)

- حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے سورۃ الکہف کی آخری دس آیات پڑھ لیں وہ دجال سے بچا لیا گیا۔"(مسندِ احمد)
- حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص جمعے کے دن سورۃ الکہف پڑھتا ہے تو اس کے لیے (یعنی اس کے دل میں ایمان و ہدایت کا) نور دوسرے جمعے تک روشن رہتا ہے"۔(بیہقی)
- حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے سورۃ الکہف کی ابتدائی تین آیات پڑھ لیں وہ فتنۂ دجال سے بچا لیا گیا"۔(ترمذی)

22. حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے کسی بیمار کے کان میں کچھ پڑھا تو وہ ٹھیک ہو گیا، حضور اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: "تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا"؟ تو انھوں نے فرمایا: میں نے أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا (سورۃ المومنون کی آیت) سورت کے آخر تک پڑھی، تو حضور ﷺ نے فرمایا: "اگر کوئی یقین والا آدمی ان آیات کو پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی ہل جائے"۔ (مسند ابویعلیٰ)

23. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا کرنے سے ہزار برس پہلے سورۃ طٰہٰ اور سورۃ یٰسین

پڑھی، جب فرشتوں نے قرآن (یعنی ان دونوں سورتوں کا پڑھنا) سنا تو کہنے لگے کہ خوش بختی ہو اس امت کے لیے جس پر یہ قرآن (یعنی دونوں سورتیں) اتاری جائیں گی، خوش بختی ہو ان دلوں کے لیے جو انھیں قبول کریں گے (یعنی ان کو یاد کریں گے اور ان کی محافظت کریں گے) اور خوش بختی ہو ان زبانوں کے لیے جو انھیں پڑھیں گی"۔ (دارمی)

24. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۃ یٰسین ہے، جو شخص یٰسین پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے کی وجہ سے (اس کے نامۂ اعمال میں) دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھتا ہے"۔ (ترمذی، دارمی)

- حضرت عطاء بن ابی رباحؒ (تابعی) کہتے ہیں کہ مجھ تک یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص دن کے ابتدائی حصے میں سورۃ یٰسین پڑھتا ہے تو اس کی (دینی و دنیوی) حاجتیں پوری کی جاتی ہیں"۔ (دارمی)
- حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ رب العزت کی رضا و خوشنودی کی طلب میں سورۃ یٰسین پڑھتا ہے تو اس کے وہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں جو اس نے پہلے کیے ہیں لہٰذا اس سورت کو اپنے مُردوں کے سامنے پڑھو"۔ (بیہقی)

25. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص جمعے کی رات میں حٰمٓ الدخان (یعنی سورۃ الدخان) پڑھتا ہے اس کی بخشش کی جاتی ہے“۔ (ترمذی)

26. حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”ہر چیز کے لیے زینت ہوتی ہے اور قرآن کریم کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے“۔ (بیہقی)

27. حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص شب میں سورۃ الواقعہ پڑھتا ہے وہ کبھی بھی فاقے کی حالت کو نہیں پہنچتا“، حضرت ابن مسعودؓ اپنی صاحبزادیوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ ہر شب میں یہ سورت پڑھا کریں۔ (بیہقی)

28. حضرت عرباض بن ساریہؓ کہتے ہیں کہ: ”رسول کریم ﷺ سونے سے پہلے مسبحات (یعنی وہ سورتیں جو سَبَّحَ یا یُسَبِّحُ سے شروع ہوتی ہیں) پڑھتے تھے کہ ان میں ایک آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے“۔ (ترمذی، ابوداؤد)

29. حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کہے أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (میں اللہ تعالیٰ کی جو سننے والا جاننے والا ہے پناہ پکڑتا ہوں مردود شیطان سے) اور پھر سورۃ الحشر کی آخری تین آیتیں (یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ) پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے متعیّن کرتا ہے جو اس کے لیے شام تک خیر و بھلائی کی توفیق کی دعا مانگتے ہیں اور اس کے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور اگر وہ شخص اس دن میں مر جاتا ہے تو شہادت کی موت پاتا ہے اور جو شخص اس (مذکورہ تعوذ) کو اور ان آیتوں کو شام کے وقت پڑھے تو اس صبح تک یہ (مذکورہ بالا سعادت حاصل ہوتی ہے)"۔ (ترمذی، دارمی)

30. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعے کے دن نمازِ فجر میں الم تنزیل (سورۃ السجدہ) اور هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ (سورۃ الدہر) اور جمعے کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھتے تھے"۔ (بیہقی)

31. حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ الم تنزیل (یعنی) سورۃ السجدہ اور تبارک الذی بیدہ الملک (سورۃ الملک) پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے"۔ (مسند احمد، ترمذی، دارمی)

- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "قرآن کریم میں ایک سورت ہے جس میں تیس آیتیں ہیں، اس سورت نے ایک شخص کی

شفاعت کی یہاں تک کہ اس کی بخشش کی گئی اور وہ سورت تبارك الذي بيده الملك (یعنی سورۃ الملک) ہے"۔ (مسندِ احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

32. حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں کہ: "رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اس سورت یعنی سبّح اسم ربک الاعلیٰ کو بہت محبوب رکھتے تھے"۔ (مسندِ احمد)

33. حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات پر قادر نہیں ہے کہ وہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھا کرے"، صحابہؓ نے عرض کیا کہ کون شخص اس بات پر قادر ہوسکتا ہے کہ وہ ہمیشہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھتا رہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "کیا کوئی شخص اس بات پر قادر نہیں ہوسکتا کہ وہ روزانہ الهكم التكاثر پڑھ لیا کرے"۔ (بیہقی)

34. حضرت ابن عباسؓ اور حضرت انس بن مالکؓ دونوں سے روایت ہے کہ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "سورت إِذَا زُلْزِلَتْ (یعنی سورۃ الزلزال) آدھے قرآن کے برابر ہے، سورت قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے اور سورت قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے"۔ (ترمذی)

35. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ (سورۃ النصر) چوتھائی قرآن (کے برابر) ہے"۔ (بیہقی)

- حضرت فروہ بن نوفل اپنے والد مکرم سے نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز (یعنی آیت یا سورت) سکھلا دیجیے جسے میں اپنے بستر پر جا کر (یعنی سونے سے پہلے) پڑھ لیا کروں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ سورت شرک سے

بیزاری ہے (لہذا اسے پڑھ کر سوؤ گے اور مروگے تو توحید پر مرو گے)"۔ (ترمذی، ابوداؤد، دارمی)

- حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی شخص ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے"، صحابہؓ نے عرض کیا کہ تہائی قرآن کیسے پڑھا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "سورت (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) تہائی قرآن کے برابر ہے (جس شخص نے رات میں یہ سورت پڑھ لی گویا اس نے تہائی قرآن پڑھ لیا)"۔ (مسلم)
- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اس سورت (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) سے محبت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمھاری اس سورت سے محبت تمھیں جنت میں لے جائے گی"۔ (ترمذی)
- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ہر روز دو سو (200) مرتبہ قل ھو اللہ اَحد پڑھے تو اس (کے نامۂ اعمال میں) سے پچاس برس کے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں الاّ یہ کہ اس پر دَین (قرض) ہو"۔ (ترمذی، دارمی)
- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے سونے کا ارادہ کیا اور پھر اپنی دائیں کروٹ لیٹا، پھر سو مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھی، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ میرے بندے اپنی دائیں جانب سے جنت میں داخل ہو جا"۔ (ترمذی)
- حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو قل

ہو اللہ احد پڑھتے سنا تو فرمایا: ''کہ (اس کے لیے) واجب ہو گئی''؟ میں نے عرض کیا کہ کیا چیز واجب ہو گئی؟ فرمایا: ''جنت''۔ (مؤطا امام مالک، ترمذی، نسائی)

● حضرت سعید بن مسیبؒ مرسلاً نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَد (یعنی سورۂ اخلاص) دس بار پڑھے تو اس کی وجہ سے جنت میں اس کے لیے ایک محل بنایا جاتا ہے، جو شخص اس کو بیس مرتبہ پڑھے تو اس کی وجہ سے جنت میں اس کے لیے دو محل بنائے جاتے ہیں اور جو شخص اس کو تیس مرتبہ پڑھے تو اس کی وجہ سے جنت میں اس کے لیے تین محل بنائے جاتے ہیں''۔ (یہ سن کر) حضرت عمر بن خطابؓ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول پھر تو اب ہم (جنت میں) اپنے بہت زیادہ محل بنا لیں گے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ (کی عطا) اس سے بھی بہت زیادہ فراخ ہے''۔ (دارمی)

36. حضرت عبداللہ بن خبیبؓ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سخت اندھیری اور بارش کی رات میں رسول کریم ﷺ کو ڈھونڈتے ہوئے نکلے (یعنی آپ ﷺ کہیں تشریف لے جا رہے تھے، ہم بھی آپ کو ڈھونڈتے ہوئے نکلے تاکہ آپ ﷺ کے ہمراہ جائیں) چنانچہ ہم نے آپ کو پا لیا، آپ نے (اس وقت) فرمایا: ''پڑھو'' میں نے عرض کی کہ کیا پڑھوں! آپ ﷺ نے فرمایا: ''صبح اور شام کے وقت تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ لیا کرو یہ تمھیں ہر چیز سے کفایت کریں گی (یعنی ہر آفت و بلاء کو دفع کریں گی)''۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

- حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: ”رسول کریم ﷺ روزانہ رات میں جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو (سونے سے پہلے) اپنے دونوں ہاتھ ملا کر ان پر دم کرتے اور پھر ان پر قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے اور پھر اپنے دونوں ہاتھ اپنے جسم پر جہاں تک ہو سکتا پھیرتے پہلے آپ ﷺ ہاتھ پھیرنا اپنے سر، منہ اور بدن کے آگے کے حصہ سے شروع کرتے (اس کے بعد بدن کے دوسرے حصوں پر پھیرتے)، آپ ﷺ یہ عمل (یعنی پڑھنا، دم کرنا اور بدن پر دونوں ہاتھوں کا پھیرنا) تین مرتبہ کرتے تھے“۔ (بخاری ومسلم)

وہ کام جو صاحبِ قرآن کے شایانِ شان نہیں

37. حضرت سعد بن عبادہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص قرآن کریم پڑھ کر بُھلا دے تو وہ قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو گا“۔ (ابوداؤد، دارمی)

- حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ”کسی شخص کے لیے یہ بات بری ہے کہ وہ یوں کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ وہ اس طرح کہے کہ بھلا دیا گیا اور قرآن کریم برابر یاد کرتے رہا کرو کیونکہ یہ لوگوں کے دل سے اُونٹوں سے بھی جلد نکل جاتا ہے (یعنی جس طرح جانور موقع پاتے ہی بھاگ کھڑے ہوتے ہیں اسی طرح قرآن بھی ادنیٰ سے غفلت پر سینے سے نکل جاتا ہے)“۔ (متفق علیہ)

- حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”صاحبِ

قرآن (قرآن پڑھنے والے) کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کے مالک کی سی ہے اگر وہ اس اونٹ کی خبر گیری کرتا ہے تو وہ بندھا اور رُکا رہتا ہے اور اگر اسے چھوڑ دیتا ہے تو وہ جاتا رہتا ہے، اسی طرح اگر کوئی شخص قرآن کریم برابر نہ پڑھے اور یاد نہ کرتا رہے تو قرآن اس کے سینے سے نکل جاتا ہے"۔ (مسلم)

38. حضرت عمران بن حصینؓ سے منقول ہے کہ وہ ایک قاری کے پاس سے گزرے جو قرآن پڑھ رہا تھا، پھر اُس نے اِن سے کچھ مانگا (یعنی بھیک مانگی) تو عمرانؓ نے (اِنَّا لِلّٰه وَاِنَّا اِلَیه رَاجِعُون) پڑھا اور ایک حدیث بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص قرآن پڑھے اسے چاہیے کہ اللہ سے سوال کرے، اس لیے کہ عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھ کر لوگوں سے سوال کریں گے"۔ (ترمذی)

- حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ اُن سے اُن کے والد نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص قرآن مجید پڑھے اور اس کے ذریعے لوگوں کا مال کھائے، قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا چہرہ ہڈی ہوگا، اس پر گوشت نہیں ہوگا"۔ (بیہقی)

39. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس نے بغیر علم کے قرآن کی تفسیر کی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں تلاش کرلے"۔ (ترمذی)

- حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس نے قرآن میں (اپنی طرف سے) کچھ کہا اگرچہ صحیح کہا ہو تب بھی اس نے

غلطی کی"۔(ترمذی)

40. حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "بندہ دوزخیوں والے عمل کرتا ہے حالانکہ وہ جنت والوں میں سے ہوتا ہے اور بندہ جنتیوں والے عمل کرتا ہے جبکہ درحقیقت وہ جہنمی ہوتا ہے اور اعمال کا مدار خاتمے پر ہے"۔(بخاری)

تقبل الله منا ومنكم صالح الأعمال.